بسم اللہ الرحمن الرحیم

عدت وفات کے چوتھے دن میکے والوں کا عورت کو نئے کپڑے دینا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

میرا سوال یہ ہے کہ اگر کسی عورت کے شوہر کا انتقال ہو جائے، تو اس کے میکے والوں کی طرف سے وفات کے چوتھے دن (چہارم) اس کے لیے نئے کپڑے بھیجے جاتے ہیں، ہمارے علاقے میں یہ عمل ایک رسم کے طور پر رائج ہے، کیا اس طرح رسم کے طور پر بھیجے گئے نئے کپڑے پہننا شرعاً جائز ہے؟

جواب

صورتِ مسئولہ میں اگر میکے والے بیوہ عورت کو نئے کپڑے بطورِ تحفہ بھیج دیں، تو تحفہ بھیجنے اور قبول کرنے میں شرعاً کوئی حرج نہیں، کیونکہ تحفہ دینا فی نفسہٖ جائز ہے۔ البتہ! عدتِ وفات کے دوران، بلاضرورت شرعی نئے کپڑوں کو پہننا جائز نہیں، کیونکہ شوہر کی وفات کے بعد عورت پر عدت میں سوگ منانا لازم ہے، اور سوگ کا تقاضا یہ ہے کہ وہ زینت سے بچے، اور نئے کپڑے پہننا بھی زینت میں داخل ہے، لہذا جب تک عدت باقی ہو بلاضرورت شرعی نئے کپڑے نہیں پہن سکتی۔ البتہ! عدت کے بعد استعمال کر سکتی ہے۔

فتاوی ہندیہ میں ہے ”والحداد الاجتناب عن الطيب والدهن والكحل والحناء والخضاب ولبس المطيب والمعصفر والثوب الاحمر۔۔۔ولبس الحلي والتزين والامتشاط كذا في التتارخانية، قال شمس الائمة المراد من الثياب المذكورة ما كان جديدا منها تقع به الزينة، اما اذا كان خلقا لا تقع به الزينة فلا باس به كذا في المحيط وانما يلزمها الاجتناب في حالة الاختيار، اما في حالة الاضطرار فلا باس بها“ ترجمہ: سوگ نام ہے خوشبو، تیل، سرمہ، مہندی، خضاب لگانے، خوشبودار، معصفر اور سرخ کپڑے پہننے، نیز زیور پہننے، زینت اختیار کرنے اور کنگھی کرنے سے بچنے کا، جیسا کہ تاتارخانیہ میں ہے۔ امام شمس الائمہ نے فرمایا کہ مذکورہ کپڑوں سے مراد نئے کپڑے ہیں، جن سے زینت اختیار کی جاتی ہے، اگر پرانے ہوں، جن سے زینت اختیار نہ کی جاتی ہو، ان کو پہننے میں کوئی حرج نہیں۔ جیسا کہ محیط میں ہے۔ ان سب چیزوں سے بچنا اختیار کی حالت میں ہے، اضطرار (مجبوری) کی حالت میں کوئی حرج نہیں۔ (فتاوی ہندیہ، کتاب الطلاق، الباب الرابع عشر، ج 1، ص 533، مطبوعہ: کوئٹہ)

امام اہل سنت، امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں: "عدت میں عورت کو یہ چیزیں منع ہیں: ہر قسم کا گہنا یہاں تک کہ انگوٹھی چھلا بھی، مہندی، سرمہ، عطر، ریشمی کپڑا، ہار پھول، بدن یا کپڑے میں کسی قسم کی خوشبو، سر میں کنگھی کرنا، اور مجبوری ہو تو موٹے دندانوں کی کنگھی کرے جس سے فقط بال سلجھالے پٹی نہ جھکالے۔ پھلیل، میٹھا تیل، کسم، کیسر کے رنگے کپڑے، یونہی ہر

رنگ جس سے زینت ہوتی ہو اگرچہ پڑیا گیرو کا، چوڑیاں اگرچہ کانچ کی، غرض ہر قسم کا سنگار ختم عدت تک منع ہے۔ چارپائی پر سونا، بچھونا سونے یا بیٹھنے میں بچھانا منع نہیں۔"(فتاوی رضویہ، جلد13، صفحہ 331، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

تحفہ دینا فی نفسہ جائز ہے، جیسا کہ امام بخاری علیہ الرحمہ نے "الادب المفرد"میں تحفہ کی فضیلت پر حدیث پاک ذکر کی ہے"عن أبي هريرة، عن النبي صلى الله عليه وسلم يقول: تهادوا تحابوا"ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: باہم تحفہ دو، اس سے آپس میں محبت ہوگی۔(الادب المفرد، ص208، رقم الحدیث 594، مطبوعہ: قاہرہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد سجاد عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5298

تاریخ اجراء: 29صفر المظفر1448ھ/13اگست2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net